ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

(جے۔اے۔بلوچ)

ایک نہایت رنجیدہ منظر یہ ہے کہ بہت سے ہمت و عزم کے نوجوان، قوت ارادی اور قوت عمل کے مالک، بے توفیقی، کم نگاہی یا ہماری بے توجھی سے بد قسمتی سے اپنی کارآمد قوتیں بیکار اور اکثر مضر چیزوں میں ضائع کر رہے ہیں۔ اگر ان نوجوانوں کی ہمت بڑھائی جائے اور اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور صحیح راستہ دکھانے میں ان کی مدد کی جائے اور اگر خدا کی توفیق سے اس پر قدم اٹھائیں تو بہت جلد منزل تک پہنچ سکتے ہیں۔

لیکن ہمارے ہاں بد قسمتی سے بجائے ہمت افزائی کے ہمت شکنی کا کلچر عام ہے۔ بجائے Encourage کے Discourage کا کلچر ہے۔ جس کی وجہ سے بہت سارے نوجوان جو خاندانوں، قوموں، علاقوں، صوبوں اور ملکوں کی تقدیر بدل سکتے تھے اپنی زندگی تک کو نہیں بدل پاتے۔ جس کی بہت ساری وجوہات میں سے ایک بڑی وجہ ہمارے ہاں کا مایوسی اور ہمت شکنی والا کلچر ہے۔ ہر آدمی چاہتا ہے کہ اس کو سپورٹ کیا جائے، اس کی ہمت افزائی کی جائے مگر وہی آدمی دوسروں کی ہمت شکنی کرتا ہے اور بجائے حوصلہ دینے کے اس کا حوصلہ ختم کرتا ہے۔ ہم خود سوچیں کہ ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ ہمارے نوجوان زمانے کو بدلنے کی ہمت کرتے اور جذبہ رکھتے۔ سلطنتوں کو فتح کرنے کا حوصلہ رکھتے کہ یہ کام بھی نوجوانوں نے کیا ہے۔ اور جسم کی آرائش و زیبائش کو چھوڑ کر بزم جہاں کی آرائش کی فکر کرتے اور دیکھتے کہ کیا چیز کم ہے کہ پوری کر دیں۔ کیا رخنے ہیں کہ بھر دیں۔ کیا چیزیں بیکار ہو گئی ہیں کہ نکال دیں۔ ہماری آج کی نسل میں بہترین صلاحیتیں اور جوہر موجود ہیں مگر ضائع ہو رہے ہیں۔ بہترین افراد موجود ہیں مگر ان کو ہمت بندھانے والا نہیں۔ ان کی زندگی کے اوراق موجود ہیں مگر اس کو کتاب بنانے والا نہیں۔ ہمارے نوجوان کچے مال کی طرح موجود ہیں مگر صرف جذبے کی ہلکی آنچ دے کر ان کو پکا کر ان کی اپنی صلاحیتیں استعمال کرنے والا نہیں۔

یاد رکھیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہر آدمی کو یونہی بیکار پیدا نہیں کیا۔ بلکہ ہر آدمی کو بے مثال اور لازوال صلاحیتیں دی ہیں۔ کسی میں ذہانت کی خوبی ہے تو کسی میں خدمت کی، کسی میں پبلک ڈیلنگ کی خوبی ہے تو کسی میں پبلک مینیج کرنے کی۔ کسی میں سخاوت کی خوبی ہے تو کسی میں قربانی وایثار کی۔ کسی کا ذہن کاروبار میں چلتا ہے تو کسی کا زمینداری میں، کسی کو آفس ورک کا شوق ہے تو کسی کو فیلڈ ورک کا۔ کسی کے سیکھنے کی صلاحیت تیز ہے تو کسی میں سکھانے کی۔ مگر ہمارا المیہ یہ ہے کہ ہم سب نوجوانوں کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور بعض مرتبہ کامیابی کا بھی ایک ہی معیار رکھ دیتے ہیں اور اس معیار پر جو پورا اترتا ہے تو ٹھیک نہیں تو وہ ناکام ہے، کسی کام کا نہیں وغیرہ۔ جس کی وجہ سے بہت بڑی نوجوانوں کی اکثریت مایوسی کا شکار ہے کہ جو خوبیاں ان میں نہیں ہیں اس پر انہیں خوب کوسا جاتا ہے۔ اور جو خوبیاں ہیں ان کی اتنی ہمت افزائی نہیں کی جاتی۔ حالانکہ ہمارے نوجوانوں میں جو خوبیاں ہیں اس کی بنا پر وہ زندگی میں بہت کچھ کر سکتے ہیں، ضرورت ہے تو صرف اس کی کہ ان کی ان خوبیوں کو نکھارا جائے۔ ان کی صلاحیتوں کو سراہا جائے۔ ہم ان کی ہمت بڑھائیں جس کے متعلق ساری قوم اور ساری دنیا کا فیصلہ ہو کہ یہ کسی مصرف کا نہیں۔ ہم اس کو کہیں کہ وہی سب سے بڑھ کر کارآمد ہے۔ جس پتھر کو ہر معمار رد کر چکا ہو، ہم یہ کہیں کہ یہی کونے کا پتھر ہے جو ساری عمارت کا بوجھ اٹھا سکتا ہے۔ یاد رکھیں یہی نوجوان قوم اور ملکوں کے معمار ہیں۔ علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے کہ

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر، ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ۔

اس لئے ہر فرد ملت کے مقدر کا ستارہ ہے۔ جو ملت کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ہمارے ایک پروفیسر نے کہا تھا کہ

We have lot of potential, we have great potential, only need is to extract this potential and utilize this potential in the right direction.

اسی طرح انگریزی کا مقولہ ہے کہ

Champions are everywhere; only need is to train them properly.

یاد رکھیں محبت والے الفاظ گو کہ مختصر ہوتے ہیں مگر ان کی گونج دور دلوں تک پہنچ کر زندگیوں کو بدل دیتی ہے۔ ہمیں اس کا احساس تک نہیں کہ ہماری ایک مسکراہٹ، ایک ہمدردانہ لفظ، ایک مختصر ہمت افزائی کا جملہ، ایک چھوٹا سا احساس کرنے والا جذبہ، کتنے انسانوں کی زندگی کو بدل سکتا ہے۔ شاید آپ جانتے نہیں کہ ہمدردی وہ زبان ہے کہ جو بہرا سن سکتا ہے اور اندھا دیکھ سکتا ہے۔ اس لئے نوجوانوں کی ہمت افزائی کر کے، ان سے پوچھیں کہ وہ کیا کرنا چاہتے ہیں پھر اس میں اپنے قیمتی مشورے بھی شامل کریں اور پھر اپنے نوجوانوں پر اعتماد کریں۔ وہ آپ کو نا قابل اعتماد نتیجہ دیں گے۔

حقیر سمجھ کر تو نے جو بجھائے تھے چراغ، وہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی۔

اس لئے آج سے یہ عہد کرنا ہے کہ ہم سب ہمیشہ اپنے ساتھیوں کی، نوجوانوں دوستوں کی ہر وقت ہر ممکن مدد کریں گے، ان کو سپورٹ کریں گے، ان کی حوصلہ افزائی کریں گے، ان کی ہمت بڑھائیں گے۔

نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشت ویراں سے، ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی۔

مجھے امید ہے آپ کو یہ باتیں پسند آئیں ہونگی۔ مجھے آپ کی رائے اور تاثرات کا انتظار رہیگا۔

(رابطے کے لئے:jabalouch@gmail.com)